پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

عمر بھر نعتِ حبیبِ کبریا لکھتا رہوں
آپ کو صدر العُلیٰ ، کہف الوَریٰ لکھتا رہوں

وہ نبی جس پر نبوت ختم ہو کر رہ گئی
اُس نبی کو میں امام الانبیاء لکھتا رہوں

انگلیوں سے جس کی چشمے پھوٹ کر بہنے لگے
اُس کی ہر اک بات پر میں مرحبا لکھتا رہوں

وہ کہ جس پر خود خدائے پاک پڑھتا ہے درود
اُس نبی کی نعت مَیں صبح و مَسا لکھتا رہوں

جوڑ دے جو لب لگا کر ہر بُریدہ عضو کو
اُن کی خاکِ پاک' علاجِ لا دوا لکھتا رہوں

قاتلوں کو بھی لگایا آپ نے ہنس کر گلے
آپ کو ہر سر پہ رحمت کی گھٹا لکھتا رہوں

آپ ہر اک دل کی ہیں آواز مَیں اُس حسن کو
پھول ، شبنم ، چاندنی ، بادِ صبا لکھتا رہوں

جان دے دوں گر یہ تائبؔ شان مل جائے مجھے
خود کو میں اُن کے گداؤں کا گدا لکھتا رہوں